سوال

کیا غیر مسلم کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکاۃ کا مال کسی غیر مسلم کو دینا جائز نہیں ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن روانہ کیا تو فرمایا:

ادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ (صحيح البخاري، الزكاة: 1395، صحيح مسلم، الإيمان: 19)

سب سے پہلے اہل یمن کو اس بات کی دعوت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اگر وہ یہ بات مان لیں تو ان سے کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے شب وروز میں ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اس بات کو بھی تسلیم کر لیں تو انھیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مال کا صدقہ بھی فرض کیا ہے جو ان کے اہل قدرت سے وصول کر کے ان کے محتاجوں پر صرف کیا جائے گا۔

1. مذکورہ بالا حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ زکاۃ مسلمانوں سے وصول کر کے مسلمان فقراء ومساکین میں ہی تقسیم کی جائے گی۔

1. امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَا نَعْلَمُ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ خِلَافًا فِي أَنَّ زَكَاةَ الْأَمْوَالِ لَا تُعْطَى لِكَافِرٍ (المغنی از ابن قدامہ: جلد نمبر 2، صفحہ نمبر 487)

علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ زکاۃ کا مال کافر کو نہیں دیا جائے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی